**F.No.14011/4/2017-HRD**
**حکومت ہند**
**وزارت برائے الیکٹرانکس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (MeitY)**

**موضوع: پردھان منتری گرامین ڈیجیٹل ساکشرتا ابھیان کے لیے ہدایات (PMGDISHA)**

0.1 **اسکیم کا نام:** پردھان منتری گرامین ڈیجیٹل ساکشرتا ابھیان (PMGDISHA)

**0.2** **ڈیجیٹل خواندگی کی تعریف :** "ڈیجیٹل خواندگی کا مطلب زندگی کے حالات میں بامعنی کاموں کے لئے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کو سمجھنے اور استعمال کرنے کے لیے افراد اور کمیونٹیز کی صلاحیت ہے".

**0.3** **مقاصد:**

پروگرام کا بنیادی مقصد ریاستوں / وفاق کے زیر انتظام علاقوں کے دیہی علاقو ں میں **چھ کروڑ** افراد کو ڈیجیٹل طور پر خواندہ بنانا ہے، جو ہر اہل گھرانے سے ایک رکن کا احاطہ کرتے ہوئے دیہی گھروں کے تقریبا 40 فیصد تک پہونچ جاتا ہے۔

اسکیم کا مقصد دیہی علاقوں میں شہریوں کو کمپیوٹر یا ڈیجیٹل رسائی کے آلات (جیسے ٹیبلٹ، اسمارٹ فون وغیرہ) چلانے، ای میل بھیجنے اور وصول کرنے، انٹرنیٹ براؤز کرنے، حکومت کی خدمات تک رسائی حاصل کرنے، معلومات تلاش کرنے، ڈیجیٹل طور پر ادائیگی کو انجام دینے وغیرہ کی تربیت فراہم کر کے ان کو بااختیار بنانا ہے اور اس طرح سے قومی تعمیر کے عمل میں فعال طور پر حصہ لینے کے لیے ان کو انفارمیشن ٹیکنالوجی اور متعلقہ ایپلی کیشنز خصوصی طور پر ڈیجیٹل ادائیگی کا استعمال کرنے کے قابل بنانا ہے۔ اس طرح سے اسکیم کا مقصد ڈیجیٹل خلا کو پاٹنا ہے، جس میں خاص طور پر دیہی آبادی کو نشانا بنایا جائے گا جس میں سماج کے پسماندہ طبقے جیسے درج فہرست طبقات (SC) / درج فہرست قبائل (ST)، خط افلاس سے نیچے زندگی گزارنے والے (BPL)، عورتیں، مختلف طریقے سے معذور افراد اور اقلیتی افراد شامل ہیں۔

**4.0** **نافذ کرنے والی ایجنسی:**

اسکیم وزارت برائے الیکٹرانکس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی کی مکمل نگرانی میں تمام ریاستی حکومتوں اور وفاق کے زیر انتظام علاقوں کی انتظامیہ کے فعال تعاون کے ساتھ سی ایس سی ای -گورننس سروسز انڈیا لمیٹڈ کے ذریعہ نافذ کی جائے گی، جو کمپنیوں کے ایکٹ 1956 کے تحت شامل کی گئی ایک خاص مقصد گاڑی (SPV) ہے، (جسے آگے اس دستاویز میں 'CSC-SPV' کہا جائے گا)۔

**5.0** **مدت:**

اس اسکیم کی مدت 31 مارچ، 2019 تک ہے۔

**6.0** **نشانہ بنائے گئے مستفیدین:**

- **اہل گھرانہ:** گھرانہ کو اس یونٹ کے طور پر بیان کیا جاتا ہے جو گھر کے سربراہ، شریک حیات، بچوں اور والدین پر مشتمل ہوتے ہیں۔ ایسے تمام گھرانے جہاں فیملی کا کوئی بھی رکن ڈیجیٹل طور پر خواندہ نہیں ہے اسے اس اسکیم کے تحت اہل گھرانہ سمجھا جائے گا۔
- **داخلے کا معیار**
  i) مستفید کو ڈیجیٹل طور پر ناخواندہ ہونا چاہئے
  ii) تربیت کے لیے ہر اہل گھرانے میں سے صرف ایک شخص پر غور کیا جائے گا
  iii) عمر کا گروپ: 14 - 60 سال
- مندرجہ ذیل کو ترجیح دی جائے گی
  - غیر اسمارٹ فون استعمال کرنے والے، انتیودے گھرانے، کالج کے ڈراپ آؤٹ، بالغ خواندگی مشن کے شرکاء
  - 9 سے 12 کلاس کے ڈیجیٹل طور پر ناخواندہ اسکول کے بچے، بشرطیکہ کمپیوٹر / ICT تربیت

کی سہولت ان کے اسکولوں میں دستیاب نہ ہو۔

- SC، ST ، BPL ، خواتین، مختلف طور پر معذور افراد اور اقلیتوں کو ترجیح دی جائے گی
- فائدہ اٹھانے والوں کی شناخت DeGS، گرام پنچایتوں، اور بلاک ڈیولپمنٹ افسران کے ساتھ فعال تعاون سے CSC-SPV کی طرف سے کی جائے گی۔ ایسے فائدہ اٹھانے والوں کی فہرست کو اسکیم کے پورٹل پر دستیاب کرایا جائے گا۔

## 7.0 پس منظر:

حکومت نے ہندوستان کو ڈیجیٹل طور پر بااختیار سوسائٹی اور علم پر مبنی معیشت میں تبدیل کرنے کے لیے ایک جرات مندانہ تصور کے ساتھ ڈیجیٹل انڈیا پروگرام کا آغاز کیا ہے۔ پروگرام شہریوں کو مختلف ای-گورننس اقدامات سے جوڑنے، عوام کی شرکت کو مضبوط بنانے کے لیے فیصلہ سازی میں ان کو شامل کرنے اور اس طرح سے گورننس کے احتساب کو بڑھانے پر غور کرتا ہے۔ ڈیجیٹل انڈیا پروگرام کی مکمل صلاحیت کو صرف اسی صورت میں مکمل کیا جا سکتا ہے جب ہر شہری کو، اس کی جگہ اور سماجی پس منظر سے قطع نظر، ڈیجیٹل خدمات / ٹیکنالوجی تک رسائی حاصل کرنے کا موقع اور صلاحیت فراہم کیا جاتا ہے۔ دیہی انڈیا سمیت ملک بھر میں عالمگیر ڈیجیٹل خواندگی ان اقدامات کی کامیابی کے لئے ایک لازمی عنصر ہے۔

حکومت نے شہریوں کو ڈیجیٹل خواندگی فراہم کرنے کے لیے دو اسکیموں کو منظوری دی تھی جن کا نام قومی ڈیجیٹل خواندگی مشن (NDLM) اور ڈیجیٹل ساکشرتا ابھیان (DISHA) تھا جن کو سی ایس سی ای -گورننس سروسز انڈیا لمیٹڈ نے ساتھ ساتھ لاگو کیا تھا، جو ایک خاص مقصد گاڑی (CSC-SPV) ہے (ایک پبلک لمیٹڈ کمپنی جو کمپنیوں کے ایکٹ، 1956 کے تحت قائم کی گئی ہے )۔ ان دو اسکیموں کے تحت 52.5 لاکھ باضابطہ طور پر مصدقہ مستفیدین کو ڈیجیٹل خواندگی فراہم کرنے کا مجموعی ہدف دسمبر 2018 کے مجوزہ ٹائم لائن سے بہت پہلے دسمبر 2016 میں حاصل کر لیا گیا تھا۔

2016-17 کا مرکزی بجٹ پیش کرتے ہوئے، عزت مآب وزیر خزانہ نے دیگر چیزوں کے ساتھ مندرجہ ذیل کا اعلان کیا ہے:

***" ہمیں اپنے آبادیاتی فائدہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں دیہی ہندوستان میں ڈیجیٹل خواندگی پھیلانے کی ضرورت ہے۔ 16.8 کروڑ دیہی گھرانوں میں سے، 12 کروڑ گھرانوں میں کمپیوٹر نہیں ہیں اور اس بات کا امکان نہیں ہے کہ ان میں ڈیجیٹل طور پر خوانده افراد ہوں۔ ہم نے ڈیجیٹل خواندگی کو فروغ دینے کے لیے پہلے ہی دو اسکیموں کو منظوری دے دی ہے : قومی ڈیجیٹل خواندگی مشن اور ڈیجیٹل ساکشرتا ابھیان۔ اب ہم اگلے تین سالوں میں 6 کروڑ اضافی گھرانوں کا احاطہ کرنے کے لیے دیہی ہندوستان کے لیے ایک نئے ڈیجیٹل خواندگی مشن اسکیم کو شروع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس اسکیم کی تفصیلات الگ الگ بیان کی جائیں گی۔ "***

موجودہ اسکیم کو عزت مآب وزیر خزانہ کے مذکورہ بالا بجٹ کے اعلان کے فالو اپ کے طور پر تیار کیا گیا ہے۔

ڈیجیٹل خواندگی ایک بااختیار معاشرے کی تعمیر کے حکومت کے تصور کا ایک اہم جزء ہے جیسا کہ "ڈیجیٹل انڈیا پہل" کے تحت بیان کیا گیا ہے۔ ڈیجیٹل خواندگی کے ضمنی اثرات خاص طور پر دیہی ہندوستان کے سیاق میں سماجی ومعاشی مسائل کی ایک بڑی تعداد کو حل کریں گے۔ 'ڈیجیٹل خواندگی' دیہی آبادی کی روزمرہ کی زندگی میں خاص طور پر صحت کی دیکھ بھال، روزگار پیدا کرنے اور تعلیم کے میدان میں ICT کے فوائد لائے گی۔

مزید برآں، چونکہ حکومت کا زور موبائل فون کے ذریعے کیش لیس لین دین کو فروغ دینے پر ہے، اس لیے کورس کا مواد الیکٹرانک ادائیگی کے نظام کے لئے ڈیجیٹل مالی آلات کے استعمال پر بھی زور دے گا۔

## 8.0 اسکیم کا احاطہ

اسکیم ملک کے صرف دیہی علاقوں کے لیے قابل عمل ہے۔ مؤثر طریقے سے ملک میں اسکیم کو لاگو کرنے کے لئے، دیہی گھرانوں کی اوسط تعداد کی دستیابی کی بنیاد پر ریاستوں / وفاق کے زیر انتظام علاقوں کے نشا ندہی کرنے والے تناسب کی بنیاد پر اہداف **ضمیمہ-1** پر تفصیلات کے مطابق ہیں۔ فی ریاست / وفاق کے زیر انتظام علاقے میں ذکر کیے گئے اہداف صرف اظہار کے طور پر ہیں اور ان کی کارکردگی کی بنیاد پر ریاستوں / وفاق کے زیر انتظام علاقوں کے ل ئے اعلی اہداف کے لیے نرمی ہوگی۔ وہ پنچایتیں جو شہری اجتماع کا حصہ ہیں ان

کو اسکیم سے خارج کر دیا جائے گا۔ اس بات کی توقع کیا جاتی ہے کہ اس طرح کی پنچایتوں کا انڈسٹریز / تنظیموں کی CSR سرگرمیوں کی طرف سے احاطہ کیا جائے گا۔

ملک بھر میں یکساں جغرافیائی کوریج کو یقینی بنانے کے لئے، گرام پنچایت پر مرکوز نقطہ نظر کو اپنایا جائے گا جس میں اہداف کو 2.50 لاکھ گرام پنچایتوں میں سے ہر ایک کو تفویض کیا رہا ہے اور ان پر نظر رکھی جا رہی ہے۔ اوسطا ہر گرام پنچایت میں 200-300 فائدہ اٹھانے والوں کے ہدف پر غور کیا جا رہا ہے۔ گرام پنچایت کے اصل ہدف کے بارے میں ضلع کے سائز، آبادی، مقامی ضروریات، وغیرہ کو مدنظر رکھتے ہوئے، ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں ڈسٹرکٹ ای-گورننس سوسائٹی (DeGS) کے ذریعہ فیصلہ کیا جائے گا۔ پردھان منتری آدرش گرام یوجنا کے تحت شامل گاؤں کو مکمل ڈیجیٹل خواندگی فراہم کرنے کی کوششیں کی جائیں گ ی۔

## 9.0 نفاذ کا وسیع فریم ورک

MeitY مناسب پالیسی کی حمایت فراہم کرے گی اور مرکزی سطح پر اسکیم کی پیش رفت کی نگرانی کرے گی۔ CSC-SPV اپنی متعلقہ ریاست / وفاق کے زیر انتظام علاقوں میں اسکیم کے ہموار نفاذ کے لیے ریاستی حکومت / وفاق کے زیر انتظام علاقوں کی انت ظامیہ کے ساتھ سرگرم تعاون سے کام کرے گا۔ ڈسٹرکٹ ای گورننس سوسائٹی (DeGS) ضلع مجسٹریٹ / ضلع کلیکٹر کے تحت PMGDISHA اسکیم کے حتمی نفاذ اور نگرانی میں ایک اہم کردار ادا کرے گی۔ زمینی سطح پر اسکیم کا نفاذ تربیتی شراکت داروں /مراکز کی شمولیت کے ذریعہ کیا جائے گا جس میں CSC-SPV کے ساتھ باضابطہ طور پر ملحق CSC شامل ہوں گے۔ نفاذ کے فریم ورک کی نمایاں خصوصیات آئندہ کے سیکشن میں پیش کی جا رہی ہیں۔

**9.1** اسکیم کا نفاذ ملحقہ تربیتی شراکت داروں /تربیتی مراکز کا استعمال کرتے ہوئے کیا جائے گا جیسا کہ NDLM/DISHA اسکیموں میں کیا گیا تھا۔ ملک بھر میں تربیتی شراکت داروں کی تعداد کو تقریبا 2500 تک بڑھانے اور (CSCs سمیت) تربیتی مراکز کو تقریبا 2.5 لاکھ تک پھیلانے کی کوششیں کی جائیں گی۔ اس کے مطابق، ڈیجیٹل خواندگی کی مادی فراہمی مختلف تربیتی شراکت داروں /مراکز کی طرف سے شروع کیا جائے گا جو کہ منظور شدہ اصول کے مطابق CSC-SPV کے ساتھ باضابطہ طور پر ملحق ہوں گے۔ اس میں CSCs، NIELIT مراکز / منظور شدہ مراکز، بالغوں کی خواندگی کے مراکز / MHRD کے تحت ICT @ اسکول اسکیم کو نافذ کرنے والے اسکول، IGNOU کے مراکز، IT خواندگی میں شامل NGOs، دیہی ذاتی کاروبار کے تربیتی ادارے، انڈسٹری کے شراکت دار CSR کی فراہمی کے ساتھ کمپنیاں وغیرہ شامل ہوں گی۔

**9.2** تربیتی شراکت داروں / تربیتی مراکز کو ترجیحا ایک ہی ریاست کے اندر آپریشن کا مخصوص علاقہ اور ہدف تفویض کیا جائے گا۔ تربیتی شراکت داروں / تربیتی مراکز کو CSC-SPV کی طرف سے بیان کردہ منظوری کے اصول کے مطابق تربیت کو انجام دینے کے لیے بنیادی سہولیات کی ضرورت ہوگی۔

### 9.3 تربیتی شراکت دار:

اسکیم CSC-SPV کے ساتھ تربیتی شراکت داروں کے طور پر ان اداروں کے الحاق پر غور کرتی ہے جیسے NGOs / ادارے / کارپوریٹ جو ڈیجیٹل خواندگی کی تربیت فراہم کرنے کے خواہش مند ہوں بشرطیکہ وہ مقررہ معیاروں کو پورا کرتے ہوں۔ نشاندہی کرنے والے معیار مندرجہ ذیل ہیں:-

- تربیتی شراکت دار کا ایک ایسی تنظیم ہونا ضروری ہے جو ہندوستان میں رجسٹرڈ ہو، تین سالوں سے زیادہ سے تعلیم / IT خواندگی کے شعبے میں کاروبار کر رہی ہو اور اس کے پاس مستقل انکم ٹیکس اکاؤنٹ نمبر (PAN) ہو اور کم از کم گزشتہ تین سالوں کا اکاؤنٹ کا آڈٹ کردہ اسٹیٹمنٹ ہو۔
- ادارے / تنظیم کو ہندوستان میں قانون کے کسی بھی ایکٹ کے تحت رجسٹر ہونا چاہئے، مثال کے طور پر، کمپنی کی صورت میں اسے کمپنیوں کے رجسٹرار کے ساتھ رجسٹر ہونا چاہئے، اور سوسائٹی کی صورت میں، اسے سوسائٹیوں کے رجسٹرار کے ساتھ رجسٹر ہونا چاہئے وعلی ھذا القیاس۔
- شراکت دار کے پاس تعلیم / IT خواندگی کی تربیت کے مکمل رینج کا احاطہ کرنے والے واضح مقاصد، اچھی طرح سے دستاویزی عمل اور طریقہ کار ہونا چاہئے۔

#### 9.3.1 تربیتی شراکت دار کا کردار

- تربیتی شراکت دار ان شناخت کردہ اضلاع / بلاک / گرام پنچایتوں میں تربیتی مراکز کا مالک ہونے یا قائم کرنے کے لیے ذمہ دار ہوگا جو امیدواروں کو ڈیجیٹل خواندگی کی تربیت فراہم کریں گے۔

- تربیتی شراکت دار اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ذمہ دار ہوگا کہ تربیتی مراکز اسکیم کے تقاضوں پر عمل کرتے ہیں۔
- تربیتی شراکت دار اپنے دائرے میں مراکز کے مجموعی کام کی نگرانی کے لیے جوابدہ ہوں گے۔
- تربیتی شراکت دار اپنے مراکز کے سلسلے میں منسوب مذکورہ بالا کام کی درستگی اور بروقت رپورٹنگ کے لیے جوابدہ ہوگا۔
- تربیتی شراکت داروں کے لیے تفصیلی معیار CSC-SPV کے ذریعہ شائع کردہ معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (SOP) کے مطابق ہوں گے۔

### 9.4 تربیتی مراکز

تربیتی شراکت دار مناسب افرادی قوت اور تقاضوں اور بنیادی ڈھانچے کے ساتھ منتخب کردہ گرام پنچایتوں میں تربیتی مراکز قائم کریں گے۔ ان کو مندرجہ ذیل معیار کو پورا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے:

- تربیتی مرکز کا تعلیم / IT خواندگی کے شعبہ میں ثابت شدہ تربیت اور سہولیات کی اسناد کے ساتھ ہندوستان میں ایک رجسٹرڈ ادارے کا حصہ ہونا ضروری ہے۔
- اس کے بعد دستاویز کاری تربیتی شراکت دار کے ذریعہ پوری کی جاتی ہے، CSC-SPV کے ذریعہ قائم کردہ جانچ کمیٹی تربیتی مرکز کا دورہ کرے گی اور جانچ کمیٹی کی طرف سے تسلی بخش رپورٹ وصول ہونے پر منظوری دی جائے گی۔
- تربیتی مراکز کے لیے تفصیلی معیار CSC-SPV کے ذریعہ شائع کردہ معیاری آپریٹنگ طریقہ کار ( SOP) کے مطابق ہوں گے۔

CSC-SPV کے ساتھ کام کرنے والے تمام CSCs کو تربیتی مرکز سمجھا جائے گا اور تربیتی مرکز کی طرح ہی اسی جیسے اصول اور ہدایات CSCs پر بھی لاگو ہوں گے۔

**9.4.1 تربیتی مراکز کا کردار** : تربیتی مراکز مندرجہ ذیل کے لیے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

- کورس کے لیے امیدواروں کا اندراج
- امیدواروں کو مناسب تربیت فراہم کرنا
- آن لائن مانیٹرنگ ایپلی کیشن -کم-لرننگ مینجمنٹ سسٹم کا استعمال کرتے ہوئے حاضری لگانا اور مسلسل تشخیص کو انجام دینا۔
- کورس میں داخلہ لینے والے سبھی امیدواروں کا ریکارڈ رکھنا، ان کی حاضری کی تصدیق کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ امیدوار آن لائن امتحان کے لیے حاضر ہوتے ہیں۔
- تربیتی مرکز تربیت کے مکمل ہونے کے بعد کم از کم دو سال تک تعاون اور مدد فراہم کریں گے۔
- ہر امیدوار کے لیے سیکھنے کے نتائج کے حصول کو یقینی بنانا۔

**9.5** موبائل فون کے ذریعے مواد کی فراہمی کو ایک ضمنی سہولت کے طور پر تجویز کیا جاتا ہے جس تک جسمانی تربیتی موڈ کے دوران مواد کو تازہ کرنے کے لیے نو IT خواندہ افراد کی ایک بڑی تعداد کے ذریعہ رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔

**9.6** ہر مستفید کی واضح طور پر شناخت کرنے اور دوغلے پن سے بچنے کے لیے آدھار نمبر کا استعمال کیا جائے گا۔

**9.7** شفافیت کو برقرار رکھنے کے لیے شراکت داروں / مراکز کی طرف سے تربیتی پروگراموں کی رپورٹنگ / نگرانی کے لیے CSC-SPV کی طرف سے مناسب آن لائن رپورٹنگ کے طریقہ کار شروع کئے جائیں گے۔

**9.8** تربیتی شراکت دار / مراکز اپنے تربیتی مرکز میں منتخب کردہ مستفیدین کو متحرک اور حوصلہ افزائی کریں گے اور اس سلسلے میں مقرر کردہ اصول کے مطابق تربیت کی کامیاب تکمیل کو یقینی بنائیں گے۔

**9.9** تربیت کی کامیاب تکمیل کے بعد، تربیتی شراکت دار / مراکز تربیت یافتہ افراد کی تفصی ل کے بارے میں وقفے وقفے سے CSC-SPV کو مطلع کریں گے۔

**9.10** تربیت یافتہ امیدوار کو (تربیت کے مکمل ہوتے ہی) کسی تسلیم شدہ تصدیق کی ایجنسی کی طرف سے ایک آن لائن امتحان سے گزرنا پڑے گا۔ تربیتی اداروں کو تربیت کی قیمت مقررہ نتیجے کے معیار کو پورا کرنے کے بعد امیدواروں کے کامیاب سرٹیفکیشن کے بعد ہی CSC-SPV کے ذریعہ جاری کیا جائے گا۔

**9.11** تربیت یافتہ فائدہ اٹھانے والوں کا سرٹیفکیشن قومی سطح پر تسلیم شدہ سرٹیفکیشن ایجنسیوں یعنی نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف الیکٹرونکس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (NIELIT)، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اوپن لرننگ ((ICT،NIOS اکیڈمی آف تمل ناڈو (ICTACT)، ہریانہ نالیج کارپوریشن لمیٹڈ (HKCL)، نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار انٹرپرینیورشپ اینڈ اسمال بزنس ڈیولپمنٹ (NIESBUD) کے ذریعہ منعقد کیے جانے والے دور سے نگرانی والے امتحان کے ذریعہ آن لائن کیا جائے گا۔ مقررہ اصولوں کی بنیاد پر آن لائن جائزوں کا انعقاد کرنے میں اسی طرح کا تجربہ رکھنے والے مزید اداروں کو بھی شامل کیا جائے گا۔ ہموار سرٹیفکیشن کے عمل کو یقینی بنانے کے لیے ہر ریاست میں کم از کم ایک سرٹیفکیشن ایجنسی رکھنے کی کوششیں کی جائیں گی۔

**9.12 صنعت، NGOs اور دیگر کے ذریعہ کی جا رہی دیگر IT خواندگی کی مختلف کوششوں کا انضمام:**

صنعت، NGOs اور دیگر کی طرف سے ملک میں ڈیجیٹل خواندگی کو پھیلانے کے لئے اسی طرح کی کوششوں کو اسکیم کے تحت ضم کر دیا جائے گا اور اس سلسلے میں CSC-SPV کے ذریعہ ضروری ہم آہنگی کو انجام دیا جائے گا۔ CSC-SPV تعاون کرے گی اور اس سلسلے میں مختلف شراکت داروں کے ضروری اجتماع کو انجام دے گی۔ ایسے شراکت داروں، صنعت، NGOs وغیرہ کے ذریعہ تربیت یافتہ امیدواروں کو تسلیم شدہ سرٹیفکیشن ایجنسیوں کی طرف سے ڈیجیٹل خواندگی کا سرٹیفکیٹ دینے کے لئے بھی غور کیا جائے گا۔ ایسے امیدواروں کے لیے، ان ایجنسیوں کی طرف سے ان کے اپنے وسائل / کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (CSR) فنڈز کے ذریعہ تربیت فراہم کیا جائے گا۔ اس طرح کے اقدامات کے تحت تربیت فراہم کیے جانے والے امیدوار شناخت کردہ تصدیقی ایجنسی کے ذریعہ منعقد کیے جانے والے سرٹیفکیشن کے امتح ان میں بیٹھنے کے اہل ہوجائیں گے اور سرٹیفکیشن کی فیس بھی یہ متعلقہ ایجنساں برداشت کریں گی۔

**9.13 مختلف ایجنسیوں کے کردار اور ذمہ داریاں:**

**9.13.1 MeitY:**

i. اسکیم میں کسی بھی پالیسی کی سطح کی مداخلت کے بارے میں فیصلے لینے کے لیے MeitY کے سیکرٹری کی صدارت میں **بااختیار کمیٹی** قائم کی گئی ہے۔
ii. محدود وقت میں اسکیم کے نفاذ کو یقینی بنانے اور فنڈ جاری کرنے کی سفارش کرنے کے لیے MeitY کی طرف سے MeitY کے JS(HR) کی صدارت میں **پروجیکٹ ریویو اینڈ اسٹیئرنگ گروپ ( PRSG)** قائم کیا گیا ہے۔
iii. PRSG کی سفارش پر، اور / یا MeitY کی طرف سے تشخیص اور MeitY کی منظوری کے مطابق نافذ کرنے والی ایجنسی کو ضروری فنڈز فراہم کرنا۔
iv. اس اسکیم کی پیش رفت، متعلقہ حکومتی محکموں / تنظیموں / اداروں اور دیگر متعلقہ ایجنسیوں کے ساتھ ہم آہنگی سے متعلق مسائل کو تیز کرنے میں ضروری رہنمائی فراہم کرنا۔
v. اسکیم سے متعلق کسی بھی دوسرے مسائل اور پہلوؤں کا آغاز کرنا۔

**9.13.2 پروگرام مینجمنٹ یونٹ (PMU):**

PMGDISHA اسکیم کو نافذ کرنے کے لیے سی ایس سی ای -گورننس سروسز انڈیا لمیٹڈ (CSC-SPV) کے تحت ایک پروگرام مینجمنٹ یونٹ کا قیام کیا جائے گا۔ PMU اسکیم کے نفاذ، انتظام اور نگرانی کے لیے MeitY کو ضروری مدد فراہم کرے گا۔ CSC-SPV: PMU مندرجہ ذیل اہم کاموں / سرگرمیوں کوانجام دے گا:

i. پوری اسکیم کی مجموعی ہم آہنگی، نفاذ اور انتظام
ii. مختلف اسٹیک ہولڈروں بشمول دیگر اسٹیک ہولڈروں جیسے صنعت، NGOs وغیرہ کے ساتھ تعاون کرنا جو PMGDISHA جیسے مماثل اقدامات میں شامل ہوں
iii. نصاب تعلیم کا فریم ورک / نصاب - مختلف اسٹیک ہولڈروں / ماہرین کے ساتھ مشاورت میں کثیر زبانی مواد تیار کرنا
iv. منظوری دینے والی ایجنسیوں جیسے NIELIT، IGNOU، NIOS ، وغیرہ کے ساتھ مشاورت میں تربیت کے بنیادی ڈھانچے، لیب، فیکلٹی / تربیت فراہم کنندگان، وغیرہ کے لحاظ سے تربیتی اداروں کی

منظوری کے لیے ہدایات اور اصول تیار کرنا۔ فراہم کی جانے والی تربیت کے معیار، فیکلٹی، مرکز پر بنیادی ڈھانچہ وغیرہ کی متواتر نگرانی اور تشخیص کے لیے بھی اصول تیار کرنا۔

v. فائدہ اٹھانے والوں کے انتخاب، امیدواروں کے رجسٹریشن، تربیت کی نگرانی کے لیے اصول تیار کرنا۔

vi. تصدیق کرنے والی ایجنسیوں کے ساتھ مشاورت میں امتحان اور سرٹیفکیشن کے اصول تیار کرنا۔

vii. موبائل فون کے ذریعہ ای-مواد کی فراہمی

viii. اسکیم کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے مختلف اسٹیک ہولڈروں کے لیے ورکشاپ / سیمینار اور دیگر بیداری کے پروگرام کا انعقاد کرنا۔

ix. دوہری اکاؤنٹنگ سے بچنے اور مناسب نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے آدھار کی شناخت پر مبنی مناسب نگرانی کا نظام بنانا۔

x. اسکیم کی نگرانی کے لیے MeitY اور ریاستی حکومت / ضلع انتظامیہ کو متواتر معلومات فراہم کرنا۔

xi. اس بات کو یقینی بنانا کہ تمام تقسیم کے قابل چیزوں کو مقررہ وقت کی مدت اور بجٹ میں مکمل کیا جاتا ہے۔ منظوری حاصل کرنے کے لیے کسی بھی انحراف کو MeitY کے پاس جمع کیا جانا چاہئے۔

xii. آدھار سے منسلک رجسٹریشن اور فائدہ اٹھانے والوں کے امتحان کے لیے مناسب طریقہ کار کا بندوبست کرنا۔

xiii. MeitY کی مناسب منظوری کے ساتھ تیسری پارٹی کے ذریعہ اسکیم کے اثر کی تشخیص کا مطالعہ (مطالعات)۔

xiv. ترجیحی طور پر اوپن سورس ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے اسکیم کے لیے مرکزی پورٹل تیار کرنا۔ پورٹل مواد کے انتظام کے نظام کے ساتھ ساتھ ان کو شامل ہوگا i) تربیتی شراکت دار / مرکز کے طور پر اندراج کے لیے دستاویزات کو آن لائن جمع کرنا ii) ڈیش بورڈ تک رسائی iii) امیدواروں کا رجسٹریشن / اپڈیشن iv) مواد کا مرکزی مخزن v) آدھار کے ذریعے دور سے نگرانی کے امتحان کے ذریعہ ڈیجیٹل خواندگی کی تشخیص اور سرٹیفکیشن vi) زیریں ڈیٹا تک رسائی اور vii) رپورٹنگ۔

xv. 22 مقررہ زبانوں میں تربیت کے مواد کو دستیاب کرانے کے لیے موبائل ایپ تیار کرنا۔

xvi. مندرجہ ذیل عمل کے لیے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار کو دستیاب کرایا جائے گا:
- PMGDISHA کے تحت امیدواروں کا رجسٹریشن اور تربیت
- PMGDISHA کے تحت تربیتی شراکت دار / مرکز کا اندراج / اخراج
- PMGDISHA میں امتحان
- PMGDISHA کی ادائیگی کا عمل

xvii. نفاذ کا متواتر جائزہ MeitY کے سیکرٹری کی صدارت میں CSC-SPV کے بورڈ کی طرف سے انجام دیا جائے گا۔

### 9.13.3 ریاست/وفاق کے زیر انتظام علاقوں کی حکومتیں:

(i) نفاذ کی حکمت عملیوں کا منصوبہ تیار کرنے کے لیے پرنسپل سیکرٹری (IT) کی صدارت میں **ریاستی سطح کی کمیٹی** کمیٹی کی ساخت اور حوالہ کے شرائط **ضمیمہ-II کے پیرا I** پر ہیں۔

(ii) **ریاستی نفاذ کی ایجنسی (SIA):** اسکیم ایک محدود وقت میں مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے شناخت کردہ تنفیذ کی ایجنسیوں کے ذریعہ نفاذ میں ایک اہم کردار ادا کرنے کے لیے ریاست / وفاق کے زیر انتظام علاقوں پر غور کرتا ہے۔ ریاستی اور وفاق کے زیر انتظام علاقوں کا کردار ان کی شناخت کردہ تنفیذی ایجنسی کے ذریعہ مندرجہ ذیل ہوگا:

i. اسکیم کے نفاذ کے سلسلے میں SIA ریاستی حکومت / وفاق کے زیر انتظام علاقوں کی طرف سے CSC-SPV کے ساتھ ایک مفاہمت کی یادداشت کو انجام دے گی۔

ii. ریاستوں / وفاق کے زیر انتظام علاقوں کے پاس موجود وسائل کا CSC-SPV کے ساتھ اشتراک کو آسان بنانا۔

iii. اہل امیدواروں کی شناخت کرنے اور ان کا انتخاب کرنے کے لیے مختلف ایجنسیوں کے ساتھ رابطہ رکھنا، بات چیت کرنا اور تعاون کرنا۔

iv. اسکیم کی نگرانی کے لیے مختلف ریاستی / ضلعی / پنچایت سطح کی کمیٹیوں کی تشکیل کے لیے مختلف حکومتی ایجنسیوں / اسٹیک ہولڈروں کے ساتھ رابطہ رکھنا، بات چیت کرنا اور تعاون کرنا۔

v. پنچایتوں میں اسکیم کے حقیقی نفاذ کے لیے (CSC-SPV کے ساتھ مشاورت میں) مختلف تربیتی ایجنسیوں کا انتخاب کرنا، اس سے رابطہ رکھنا اور تعاون کرنا۔

vi. امیدواروں کو قریب ترین ڈیجیٹل خواندگی تربیتی مراکز پر جانے کے لیے متحرک کرنے کو آسان بنانا۔

(iii) بلاک کی سطح پر نفاذ کی نگرانی کرنے / دیکھ بھال کرنے کے لیے ضلع مجسٹریٹ / کلیکٹر کی صدارت میں **ضلع سطح کی کمیٹی**۔ کمیٹی کی ساخت اور حوالہ کے شرائط **ضمیمہ-II کے پیرا II** پر ہیں۔

**9.13.4 تصدیق کرنے والی ایجنسیاں یعنی NIELIT، NIOS، HKCL، ICTACT، NIESBUD وغیرہ:**

i. CSC-SPV کے ساتھ مشاورت میں ڈیجیٹل خواندگی تربیت کی ڈیزائن، تیاری، فراہمی، تشخیص اور سرٹیفکیشن کے لیے طریقہ کار، معیاری اصول اور ہدایات تیار کرنا۔
ii. ڈیجیٹل خواندگی کے سلسلے میں مستفیدین کے ذریعہ حاصل کردہ صلاحیت کا جائزہ لینا اور تصدیق کرنا۔

**9.13.5** CSC-SPV اسکیم کے نفاذ میں فعال شرکت اور تربیت کے لیے سرکاری /نجی اسکولوں، کالجوں، اور یونیورسٹیوں سے ان کے بنیادی ڈھانچے کے استعمال کے لیے ان کی شمولیت کو دریافت کرے گا۔

## 10.0 ڈیجیٹل خواندگی تربیت اور کورس کی مدت:

### 10.1 مواد کا وسیع خاکہ:

| **ماڈیول کا نام** |
|---|
| ڈیجیٹل آلات کا تعارف |
| ڈیجیٹل آلات کا استعمال |
| انٹرنیٹ کا تعارف |
| انٹرنیٹ کا استعمال کرتے ہوئے مواصلات |
| انٹرنیٹ کے ایپلی کیشنز<br>(اس میں شہریوں پر مرکوز خدمات؛ کیش لیس لین دین شروع کرنے کے لیے ڈیجیٹل مالیاتی آلات کا استعمال شامل ہے) |
| **کل مدت : 20 گھنٹہ** |

### 10.2 سیکھنے کے نتائج / مہارت کے معیارات:

- ڈیجیٹل آلات کی بنیادی باتوں (اصطلاح، نیویگیشن اور فعالیت) کو سمجھنا
- معلومات تک رسائی حاصل کرنے، تخلیق کرنے، انتظام کرنے اور اشتراک کرنے کے لیے ڈیجیٹل آلات کا استعمال کرنا
- مؤثر طریقے سے اور ذمہ دار طریقے سے براؤز کرنے کے لیے انٹرنیٹ کا استعمال کرنا
- مؤثر طریقے سے بات چیت کرنے کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال کرنا
- ڈیجیٹل مالیاتی آلات (USSD/ UPI/ ای-ویلیٹ/ AEPS/ کارڈ/ PoS) کا استعمال کرتے ہوئے کیش لیس لین دین کرنا
- ڈیجیٹل لاکر کا استعمال کرنا
- شہریوں پر مرکوز آن لائن خدمات کا استعمال کرنا
- روزمرہ کی زندگی، سماجی زندگی میں اور کام میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے کردار کی تعریف کرنا

10.3 مواد تیار کرنا / موازنہ / انتظام / جمع – مواد کا بینک وغیرہ جمع کرنا مندرجہ ذیل کے مطابق مختلف اسٹیک ہولڈروں کے ساتھ مشاورت میں CSC-SPV کے ذریعہ انجام دیا جائے گا:

i. ڈیجیٹل خواندگی تربیت کے مقصد سے تیار کیا گیا مواد انگریزی کے علاوہ ہندوستان کے 22 مقررہ زبانوں میں دستیاب کرایا جائے گا۔ 22 مقررہ زبانوں میں ایک موبائل 'ایپ' دستیاب کرایا جائے گا تاکہ تربیت کے مواد کو ڈاؤن لوڈ کیا جا سکے اور دوبارہ استعمال کیا جا سکے جب جیسی ضرورت ہو۔
ii. جو افراد پڑھ اور لکھ نہیں سکتے ہیں، ان کے لیے صوتی/بصری/چھونے وغیرہ پر مبنی مواد تیار کئے جائیں گے۔ جو افراد پڑھ اور لکھ نہیں سکتے ہیں، ان کے لیے متن، منظم انداز میں، آڈیو، ویڈیو، اور ایپلی کیشنز پر مبنی مواد دستیاب کرائے جائیں گے۔ مقامی/مقامی بنائے گئے وسائل کا استعمال کرتے ہوئے نشانہ بنائے گئے مستفیدین کے لیے مخصوص مواد دستیاب کرانے کے لیے کوششیں کی جائیں گی۔

iii. اہم شہریوں پر مرکوز اسکیم نصاب تعلیم کے حصہ کے طور شامل کئے جاتے ہیں جیسا کہ ذیل میں ذکر کیا جا رہا ہے:

- G2C خدمات - ذات سرٹیفکیٹ، رہائش سرٹیفکیٹ، آمدنی سرٹیفکیٹ
- UIDAI خدمات
- بنیکاری کی خدمات
- IRCTC - ریلوے بکنگ
- انشورنس
- ٹیلی فون / ڈیٹا کارڈ ریچارج
- الیکشن آئی ڈی کی پرنٹنگ
- بجلی - بل کی ادائیگی
- پین کارڈ
- پاسپورٹ

iv. چونکہ حکومت کا زور موبائل فون کے ذریعے کیش لیس لین دین کو فروغ دینے پر ہے، اس لیے کورس کا مواد بھی ڈیجیٹل ویلیٹ، موبائل بینکنگ، یونیفائیڈ پیمنٹ انٹرفیس ( UPI)، غیر رسمی ضمنی سروس ڈیٹا (USSD) اور آدھار کے ذریعہ ادائیگی کے نظام (AEPS)، PoS وغیرہ پر پر زور دے گا۔

v. مواد کو بہتر بنانے کے لیے مستفیدین کی ضروریات کے مطابق مواد میں ترمیم کرنے کے لیے مستفیدین اور تربیت فراہم کنندگان سے مناسب فیڈبیک حاصل کیا جائے گا۔

vi. مختلف ایپلی کیشنز کو چلانے کے لیے جیسے انٹرنیٹ براؤزر کو کھولنے، معلومات براؤز کرنے، معلومات تلاش کرنے، آڈیو اور ویڈیو وغیرہ کو سننے اور دیکھنے کے لیے ڈیجیٹل آلات (کمپیوٹر، ٹیبلیٹ، وغیرہ) کا استعمال کرنے/چلانے پر روز دیا جائے گا۔

vii. ڈیجیٹل خواندگی تربیت فراہم کرنے کے لیے اس میدان میں مختلف ایجنسیوں کے ذریعہ تیار کردہ دیگر ڈیجیٹل خواندگی کے کورسوں پر بھی غور کیا جا سکتا ہے۔

viii. تبدیلی کے لیے IT، IIMC، INTEL، DEF، UNESCO، NIOS، IGNOU، NIELIT، NASSCOM، NIIT، PMGDISHA شراکت داروں، وغیرہ سے لیے گئے ارکان پر مشتمل CSC-SPV کے ذریعہ قائم کردہ ٹیکنیکل کمیٹی مواد کی توثیق کرے گی۔ خاص طور پر دیہی عوام سے متعلق کثیر زبانی مرکزی مواد کا مجموعہ CSC-SPV کے ذریعہ تیار کیا جائے گا۔

**11.0 مالی امداد:**

**11.1 تربیت کی فیس:** فی امیدوار 300 روپئے تربیت کی فیس براہ راست متعلقہ تربیتی شراکت داروں/مراکز کو ان کے ذریعہ تربیت فراہم کردہ امیدواروں کے کامیاب سرٹیفکیشن پر CSC-SPV کے ذریعہ ادا کیا جائے گا۔

مذکورہ بالا ایجنسیوں کو ادائیگی DeGS کی طرف سے فیڈبیک/ان پٹ کے ساتھ حاصل کئے گئے نتائج پر منحصر ہوگا۔ ان میں اپنا ای میل اکاؤنٹ بنانا، ای میل بھیجنا، ڈیجیٹل لاکر کھولنا، ای -ریل ٹکٹ بک کرنا، بجلی/پانی کے بل کی آن لائن ادائیگی، پاسپورٹ کے لئے آن لائن درخواست دینا، ڈیجیٹل طور پر ادائیگی کرنا یا تربیت حاصل کرنے والوں کے ذریعہ e-KYC کی تعمیل کو چالو کرنا، G2C خدمات تک رسائی حاصل کرنا جیسے پین کارڈ کے لیے درخواست دینا، موبائل ریچارج، AEPS / USSD / UPI / ای ویلیٹ وغیرہ کا استعمال شامل ہو سکتا ہے۔

**11.2 امتحان کی فیس / سرٹیفکیشن کی قیمت:** امتحان کی فیس فی امیدوار 70 روپئے ہے۔ امیدواروں کی تشخیص اور سرٹیفکیشن کے لیے فیس براہ راست باضابطہ طور پر رجسٹرڈ تصدیقی ایجنسیوں کو ادا کی جائے گی۔

**11.3 ریاستوں / وفاق کے زیر انتظام علاقوں کو مالی امداد :** ریاستی نفاذ کی ایجنسیاں متفرق اخراجات کی قیمت کو پورا کرنے اور اسکیم کی نگرانی کرنے کے لیے CSC-SPV کے ذریعہ اوسطا 2 روپئے فی امیدوار کی مالی مدد کے لیے اہل ہوں گی۔

**12. اثر کی تشخیص کا مطالعہ :** اثر کی تشخیص کا مطالعہ (مطالعات) خود مختار تیسری پارٹیوں کی طرف سے انجام دیا جائے گا۔ وزارت برائے الیکٹرانکس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی مطالعہ کو انجام دینے کے لیے مناسب اداروں/تنظیموں کی خدمات حاصل کرے گی۔

**13. اسکیم کی سماجی آڈیٹنگ** متعلقہ ریاستوں /اضلاع/ضمنی اضلاع (بلاکوں)/گرام پنچایت پر اسکول کے پرنسپل، تعلیمی اداروں کو شامل کر کے CSC-SPV کے ذریعہ انجام دیا جائے گا۔ متواتر بنیاد پر اسکیم کے سماجی اور

نتائج کی تشخیص کو انجام دینے کے لیے CSC-SPV یونیورسٹیوں / کالجوں کے ساتھ تال میل قا ئم کرنے کی کوشش کرے گا۔

**14.** اس اسکیم کے تحت احاطہ کئے جا رہے 6 کروڑ مستفیدین کی تفصیلات کا وزارت برائے مہارت کی ترقی اور انٹرپرینیورشپ، ریاستی مہارت کی ترقی کے مشن، سیکٹر مہارت کی کونسل، کے ساتھ مناسب اجتماع اور ان دیگر مہارت کی ترقی کی اسکیموں کے ساتھ پی شگی رابطوں کے لیے اشتراک کیا جائے گا جو ان کے ذریعہ ملک میں مہارتوں/روزگار کے ماحول کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے لاگو کی جا رہی ہیں۔

**ضمیمہ-I**

**ڈیجیٹل خواندگی کے لیے نشاندہی کرنے والے ریاستی/وفاق کے زیر انتظام علاقوں کے اعتبار سے اہداف**

| نمبر شمار | ریاستیں / مرکز کے زیر انتظام علاقے | ہدف |
|---|---|---|
| 1 | اترپردیش | 11171000 |
| 2 | بہار | 6630000 |
| 3 | مغربی بنگال | 4481000 |
| 4 | مہاراشٹر | 4433000 |
| 5 | مدھیہ پردیش | 3784000 |
| 6 | راجستھان | 3712000 |
| 7 | کرناٹک | 2705000 |
| 8 | تمل ناڈو | 2679000 |
| 9 | اڑیسہ | 2517000 |
| 10 | گجرات | 2497000 |
| 11 | آندھرا پردیش | 2028000 |
| 12 | تلنگانہ | 2028000 |
| 13 | آسام | 1929000 |
| 14 | جھارکھنڈ | 1803000 |
| 15 | چھتیس گڑھ | 1412000 |
| 16 | کیرالا | 1257000 |
| 17 | پنجاب | 1247000 |
| 18 | ہریانہ | 1191000 |
| 19 | جموں و کشمیر | 658000 |
| 20 | اتراکھنڈ | 506000 |
| 21 | ہماچل پردیش | 444000 |
| 22 | تری پورہ | 195000 |
| 23 | میگھالیہ | 171000 |
| 24 | منی پور | 137000 |
| 25 | ناگالینڈ | 101000 |
| 26 | اروناچل پردیش | 77000 |
| 27 | گوا | 40000 |
| 28 | میزورم | 38000 |
| 29 | سکم | 33000 |
| 30 | دہلی قومی دار الحکومتی علاقہ | 30000 |
| 31 | پڈوچیری | 28000 |
| 32 | انڈمان اور نیکوبار جزائر | 18000 |
| 33 | دادرا اور ناگر حویلی | 13000 |
| 34 | دمن اور دیو | 4000 |
| 35 | چندی گڑھ | 2000 |
| 36 | لکشدیپ | 1000 |
| | **کل** | **60000000** |

**نوٹ: کارکردگی کی بنیاد پر فی ریاست / وفاق کے زیر انتظام علاقوں کے اہداف مختلف ہو سکتے ہیں**

شہری اجتماع کے تحت احاطہ کئے گئے شہر اسکیم سے خارج کر دیئے جائیں گے (فہرست منسک ہے)

## ان شہروں کی فہرست جن کا اسکیم کے تحت احاطہ نہیں کیا جائے گا

| نمبر شمار | ریاست کا نام | شہر کا نام | شہر کی آبادی (2011 کی ہندوستان کی مردم شماری کے مطابق) |
|---|---|---|---|
| 1 | مہاراشٹر | گریٹر ممبئ (میونسپل کارپوریشن) | 1,24,78,447 |
| 2 | دہلی کا قومی راجدھانی کا علاقہ | DMC (U) (میونسپل کارپوریشن) | 1,10,07,835 |
| 3 | کرناٹک | براہت بنگلور مہانگر پالیکا (BBMP) (میونسپل کارپوریشن) | 84,25,970 |
| 4 | آندھرا پردیش | گریٹر حیدرآباد (میونسپل کارپوریشن) | 68,09,970 |
| 5 | گجرات | احمد آباد (میونسپل کارپوریشن) | 55,70,585 |
| 6 | تمل ناڈو | چنئی (میونسپل کارپوریشن) | 46,81,087 |
| 7 | مغربی بنگال | کلکتہ (میونسپل کارپوریشن) | 44,86,679 |
| 8 | گجرات | سورت (میونسپل کارپوریشن) | 44,62,002 |
| 9 | مہاراشٹر | پونہ (میونسپل کارپوریشن) | 31,15,431 |
| 10 | راجستھان | جے پور (میونسپل کارپوریشن) | 30,73,350 |
| 11 | اترپردیش | لکھنؤ (میونسپل کارپوریشن) | 28,15,601 |
| 12 | اترپردیش | کانپور (میونسپل کارپوریشن) | 27,67,031 |
| 13 | مہاراشٹر | ناگپور (میونسپل کارپوریشن) | 24,05,421 |
| 14 | مدھیہ پردیش | اندور (میونسپل کارپوریشن) | 19,60,631 |
| 15 | مہاراشٹر | تھانے (میونسپل کارپوریشن) | 18,18,872 |
| 16 | مدھیہ پردیش | بھوپال (میونسپل کارپوریشن) | 17,95,648 |
| 17 | آندھرا پردیش | گریٹر وشاکھاپٹنم میونسپل کارپوریشن (MC) | 17,30,320 |
| 18 | مہاراشٹر | پمپری-چنچواڑ (میونسپل کارپوریشن) | 17,29,359 |
| 19 | بہار | پٹنہ (میونسپل کارپوریشن) | 16,83,200 |
| 20 | گجرات | وڑودرہ (میونسپل کارپوریشن) | 16,66,703 |
| 21 | پنجاب | لدھیانہ (میونسپل کارپوریشن) | 16,13,878 |
| 22 | اترپردیش | آگرہ (میونسپل کارپوریشن) | 15,74,542 |
| 23 | مہاراشٹر | ناسک (میونسپل کارپوریشن) | 14,86,973 |
| 24 | ہریانہ | فرید آباد (میونسپل کارپوریشن) | 14,04,653 |
| 25 | اترپردیش | میرٹھ (میونسپل کارپوریشن) | 13,09,023 |
| 26 | گجرات | راجکوٹ (میونسپل کارپوریشن) | 12,86,995 |
| 27 | مہاراشٹر | کلیان-دومبیوالی (میونسپل کارپوریشن) | 12,46,381 |
| 28 | مہاراشٹر | وسائی ویرار شہر (میونسپل کارپوریشن) | 12,21,233 |
| 29 | اترپردیش | وارانسی (میونسپل کارپوریشن) | 12,01,815 |
| 30 | جموں و کشمیر | سری نگر (میونسپل کارپوریشن) | 11,92,792 |
| 31 | مہاراشٹر | اورنگ آباد (میونسپل کارپوریشن) | 11,71,330 |
| 32 | جھارکھنڈ | دھنباد (میونسپل کارپوریشن) | 11,61,561 |
| 33 | پنجاب | امرتسر (میونسپل کارپوریشن) | 11,32,761 |
| 34 | مہاراشٹر | نوی ممبئ (میونسپل کارپوریشن) | 11,19,477 |
| 35 | اترپردیش | الہ آباد (میونسپل کارپوریشن) | 11,17,094 |
| 36 | جھارکھنڈ | رانچی (میونسپل کارپوریشن) | 10,73,440 |
| 37 | مغربی بنگال | ہاوڑہ (میونسپل کارپوریشن) | 10,72,161 |
| 38 | تمل ناڈو | کویمبٹور (میونسپل کارپوریشن) | 10,61,447 |
| 39 | مدھیہ پردیش | جبل پور (میونسپل کارپوریشن) | 10,54,336 |
| 40 | مدھیہ پردیش | گوالیار (میونسپل کارپوریشن) | 10,53,505 |
| 41 | آندھرا پردیش | وجے واڑہ (میونسپل کارپوریشن) | 10,48,240 |

| | | | |
|---|---|---|---|
| 10,33,918 | جودھ پور (میونسپل کارپوریشن) | راجستھان | 42 |
| 10,16,885 | مدورائے (میونسپل کارپوریشن) | تمل ناڈو | 43 |
| 10,10,087 | رائے پور (میونسپل کارپوریشن) | چھتیس گڑھ | 44 |
| 10,01,365 | کوٹا (میونسپل کارپوریشن) | راجستھان | 45 |
| 9,63,429 | گواہاٹی (میونسپل کارپوریشن) | آسام | 46 |
| 9,60,787 | چندی گڑھ (میونسپل کارپوریشن) | چندی گڑھ | 47 |
| 9,51,118 | سولاپور (میونسپل کارپوریشن) | مہاراشٹر | 48 |
| 9,43,857 | ہبلی دھارواڑ *(میونسپل کارپوریشن) | کرناٹک | 49 |
| 8,98,167 | بریلی (میونسپل کارپوریشن) | اترپردیش | 50 |

**ضمیمہ-II**

**PMGDISHA اسکیم کے تحت ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ذریعہ قائم کی گئی کمیٹیاں**

**I. ریاستی سطح کی کمیٹیاں – [ریاست / وفاق کے زیر انتظام علاقوں کے منتظم کے متعلقہ چیف سیکرٹری کے ذریعہ قائم کی جائے گی]**

**ساخت**

**چیئرمین - پرنسپل سکریٹری (IT)**
**ارکان:**
1. محکمہ برائے بنیادی تعلیم کا نمائندہ
2. پنچایتی راج کا نمائندہ
3. سماجی بہبود کا نمائندہ
4. خواتین اور بچوں کی ترقی کا نمائندہ
5. ریاستی تنفیذ کی ایجنسی کا نمائندہ (SIA)
6. اسٹیٹ انفارمیٹکس آفیسر-SIO, NIC
7. CSC-SPV کا نمائندہ
8. خصوصی سیکرٹری (IT)/جوائنٹ سیکرٹری (IT) – رکن سیکرٹری

- کمیٹی، چیئرمین کی اجازت کے ساتھ، ایسے دیگر افراد کو مہمان خصوصی کے طور پر اپنی کسی بھی میٹنگوں میں شرکت کرنے کے لیے منتخب کر سکتی ہے یا دعوت دے سکتی ہے جن کو وہ مناسب سمجھتی ہے۔

**حوالہ کے شرائط**

- کمیٹی کے حوالہ کے شرائط مندرجہ ذیل ہوں گے:
  - ریاست میں PMGDISHA اسکیم کے نفاذ کی باقاعدہ طور پر نگرانی کرنا اور اس کو آگے بڑھانا
  - اٹھائے گئے مسائل / تربیتی مراکز کو درپیش مسائل / ریاست میں اسکیم کے نفاذ میں شامل شراکت داروں کے بارے میں فالو اپ کارروائی کی سفارش کرنا
  - ریاست میں پروجیکٹ کے نفاذ سے متعلق کوئی بھی دیگر مسئلہ
- کمیٹی دو مہینوں میں کم از کم ایک بار میٹنگ کرے گی۔

**II. ضلعی سطح کی کمیٹی – [متعلقہ ریاست / وفاق کے زیر انتظام علاقوں کے ذریعہ قائم کی جائے گی]**

**ساخت**

**چیئرمین - ضلع مجسٹریٹ / کلیکٹر**
**ارکان:**
1. محکمہ برائے بنیادی تعلیم کا نمائندہ
2. خواتین اور بچوں کی ترقی کا نمائندہ
3. ریاستی تنفیذ کی ایجنسی کا نمائندہ (SIA)
4. ڈسٹرکٹ ای گورننس سوسائٹی کا نمائندہ
5. ڈسٹرکٹ انفارمیٹکس آفیسر(DIO)- NIC
6. بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر
7. CEO- ضلع/ضلع پنچایت
8. ضلع کورڈینیٹر، CSC-SPV - رکن سیکرٹری

- کمیٹی، چیئرمین کی اجازت کے ساتھ، ایسے دیگر افراد کو مہمان خصوصی کے طور پر اپنی کسی بھی میٹنگوں میں شرکت کرنے کے لیے منتخب کر سکتی ہے یا دعوت دے سکتی ہے جن کو وہ مناسب سمجھتی ہے۔

**حوالہ کے شرائط**

- کمیٹی کے **حوالہ کے شرائط** مندرجہ ذیل ہوں گے:
  - زمینی سطح پر نفاذ کی نگرانی کرنا / دیکھ بھال کرنا
  - اٹھائے گئے مسائل / تربیتی مراکز کو درپیش مسائل / ضلع / بلاک کی سطح پر اسکیم کے نفاذ میں شامل شراکت داروں کے بارے میں فالو اپ کارروائی کی سفارش کرنا
  - ضلع / بلاک میں پروجیکٹ کے نفاذ سے متعلق کوئی بھی دیگر مسئلہ
- ضلع سطح کی کمیٹی ہر ماہ میں کم از کم ایک بار میٹنگ کرے گی۔